



نیوزریلیز

سفارت خانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ اسلام آباد، پاکستان

رابطہ: البرٹو راڈریگیز

6 اپریل 2011ء

ترجمان

برائے فوری اجراء

فون: 0300-501-2640

073/2011

امریکہ کی جانب سے دیہی آبادیوں میں آمدنی اور روزگار کے موقع میں اضافہ کیلئے اعانت
امریکی اشتراک سے کسانوں کو معیار زندگی بہتر بنانے میں معاونت

اسلام آباد (6 اپریل 2011ء) امریکی حکومت کی اعانت کے باعث بلوچستان کے سرحدی اضلاع کے 9 ہزار سے زائد گھرانوں کی آمدنی میں 20 سے 50 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ امریکہ کی جانب سے پاکستانی کسانوں کا معیار زندگی بہتر بنانے کی ایک اور مثال ہے۔

2006ء میں 16 ملین ڈالر مالیت سے شروع کئے جانے والے اس منصوبے کیلئے مالی امداد امریکہ کے عوام نے یو ایس ایڈ کے ذریعہ فراہم کی جو خوارک وزراعت کے عالمی ادارے (ایف اے او) اور حکومت بلوچستان کے توسط سے صرف کی گئی۔ امسال گرمیوں میں مکمل ہونے والے اس منصوبے سے بلوچستان کے پانچ سرحدی اضلاع کے 240,000 سے زائد افراد بالواسطہ یا بالواسطہ مستفید ہوں گے۔

یہ منصوبہ مقامی آبادیوں کو سیب، انگور، پیاز اور دیگر فصلوں کے ساتھ بھیڑوں اور دوسرا میں مویشیوں کی افزائش میں بہتری لانے میں مدد دے رہا ہے۔ یہ ایڈ کی مالی اعانت سے خوارک وزراعت کا عالمی ادارہ دیہات کے لوگوں کو اپنی پیداوار کو معیار کے مطابق چھانٹنے میں رہنمائی اور کسانوں کو زیادہ منافع بخش منڈیوں تک رسائی میں مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ منصوبہ گاؤں کے لوگوں کو اپنی مہارتوں کے باہمی تبادلے اور ان کی سودا طے کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لئے تنظیمیں تشکیل دینے میں معاونت بھی مہیا کرتا ہے۔

اس منصوبے سے مستفید ہونے والے متعدد دیہات میں سے ایک ضلع کوئٹہ کا گاؤں سراغور ہائی بھی ہے۔ یو ایس ایڈ نے ایک مقامی کمپنی، ای ڈی اولائیو اسٹاک کے ساتھ مل کر سراغور ہائی میں عورتوں کی مقامی تنظیم سے مسلک خواتین کو اون اتنا نے، اُسے صاف کرنے اور اسے چھانٹنے میں معاونت فراہم کی تاکہ

منڈی میں اس اون کی قدر کو بڑھایا جاسکے۔ اس منصوبے کے تحت کسانوں کو ملتان اون مارکیٹ میں خریداروں کی تلاش میں بھی مددی گئی۔ ایک خاتون نے بتایا کہ اس نے 10 من (400 گلوگرام) اون ملتان میں فروخت کی اور 1700 روپے فی من کمائے جبکہ اس قبل وہ عموماً 400 روپے فی من کماتی تھی۔ اس منصوبے میں شریک ترقیاً ہر پانچ افراد میں سے ایک خاتون ہے۔

اسی طرح سیب کے کاشتکاروں کیلئے یو ایس ایڈ کے تعاون سے جاری منصوبے کے تحت سیب کی معیار کے مطابق چھانٹی کرنے کا طریقہ متعارف کروایا گیا جس سے اس پھل کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی میں 30 فیصد اضافہ ہوا۔

مویشی پالنے والے طقوں میں یو ایس ایڈ کے تعاون سے شروع ہونے والے منصوبے کی مدد سے کسان اپنے جانوروں کی قیمت مقرر کرنے کے سلسلہ میں زیادہ باختیار ہو گئے۔ گلہ بان اپنے جانور فروخت کرنے کیلئے کوئی جایا کرتے تھے جس سے ان کا منافع کم ہو جاتا تھا۔ اب ایسا نہیں ہے۔ حکومتِ بلوچستان اور ضلعی حکومتوں کے تعاون سے اس منصوبے کے تحت چار اضلاع میں مویشیوں کی منڈیاں قائم کی گئیں۔ نتیجتاً مویشیوں کی فروخت میں گزشتہ تین سال کے دوران چار گناہ اضافہ ہوا اور اس کے ذریعے ہونے والی آمدنی بھی نمایاں طور پر بڑھ گئی۔

####

مزید پر لیں ریلیز کیلئے ہماری ویب سائیٹ: <http://islamabad.usembassy.gov> ملاحظہ کریں۔